باب 2 — تحریک پاکستان اور پاکستان کا قیام

1: برصغیر میں جنوبی ایشا میں مسلمانوں کی آمد کب ہوئی؟

برصغیر جنوبی ایشی میں مسلمانوں کی آمد میں 712ء میں محمد بن قاسم کی فتح سندھ سے شروع ہوئی۔

2: میثاق لکھنؤ میں مسلمانوں کو کیا فوائد حاصل ہوئے؟

1916ء میں لکھنؤ میں مسلم لیگ اور کانگریس کا مشترکہ اجلاس ہوا۔ دونوں پارٹیوں کے درمیان ایک معاہدہ طے پایا جسے میثاق لکھنو انام دیا گیا۔ اس معاہدے میں پہلی بار مسلمانوں کو الگ قوم تسلیم کیا گیا اور جداگانہ انتخابات کے مطالبہ کو تسلیم یا گیا۔ میثاق لکھنؤ کی بدولت قائداعظم رحمتہ اللہ علیہ کو "ہندو مسلم اتحاد کا سفیر" قرار دیا گیا۔

3: تحریک علی گڑھ کا بنیادی مقصد تحریر کریں۔

سرسید کی تحریک علی گڑھ کے مقاصد درج ذیل تھے

1. حکومت اور مسلمانوں کے درمیان اعتماد بحال کرنا۔
2. مسلمانانِ برصغیر کو جدید علوم اور انگریزی زبان سیکھنے کی طرف راغب کرنا۔
3. مسلمانان برصغیر کو سیاست سے باز رکھنا۔

4: تحریک ہجرت کا کیا نتیجہ نکلا؟

تحریک ہجرت میں ہزاروں مسلمان خاندان اپنی جائیدادیں بیچ کر افغانستان ہجرت کر گئے۔ افغانستان نے ان کو اپنے ملک میں داخلے کی اجازت نہ دی اور انھیں مجبور کر دیا کہ وہ اپنے ملک واپس چلے جائیں۔ جب یہ لُٹے پٹے مسلمان واپس آئے تو بربادی کے سوا ان کے لیے کچھ نہ تھا۔

5: مسلم لیگ کے قیام کے پس منظر میں کیا محرکات شامل تھے؟

30 دسمبر 1906ء کو ڈھاکہ میں مسلم لیگ کا قیام عمل میں آیا۔ اس کے قیام کے اہم محرکات یہ تھے:

1. تقسیم بنگال 1905ء اور ہندوؤں کا ردِ عمل
2. انگریزوں کا رویہ
3. مسلمانوں کا احساس محرومی
4. مسلمانوں کو سیاسی طور پر نظر انداز کیا جانا

6: قرارداد لاہور کب اور کس نے پیش کی؟

یہ قرارداد مسلم لیگ کے ستائیسویں سالانہ اجلاس میں قائداعظم کی صدارت میں مارچ 194023ء کو پیش ہوئی اور شیر بنگال مولوی اے۔ کے فضل الحق نے پیش کی۔

7: تحریک ہجرت کا کیا سبب تھا؟

دوسری جنگِ عظیم میں ترکی نے انگریزوں کے خلاف جرمنی کا ساتھ دیا لیکن اسے شکست کا سامنا کرنا پڑا اور ترکی میں قائم خلافت خطرے میں پڑ گئی۔ 1919ء میں برصغیر کے مسلمانوں نے خلافت کو قائم رکھنے کے لیے ہندوستان میں "تحریک خلافت" کے نام سے ایک تحریک چلائی۔ اس وقت چونکہ برصغیر میں انگریزوں کی حکومت تھی لہٰذا 1920ء میں چند علماء کرام نے فتوی دیا کہ برصغیر "دارالحرب" ہے اور مسلمانوں کا انگریزوں کی عمل داری میں رہنا جائز نہیں۔ یہی وجہ تھی کہ برصغیر کے ہزاروں مسلمان اپنی جائیدادیں بیچ کر افغانستان ہجرت کر گئے۔

8: لیاقت علی خاں کو کب اور کہاں شہید کیا گیا؟

16 اکتوبر 1951ء کو راولپنڈی کے کمپنی باغ میں آپ کو اُس وقت گولی مار کر شہید کر دیا گیا جب آپ ابھی خطاب کے لیے کھڑے ہی ہوئے تھے۔ اُن کی زبان پر آخری الفاظ یہ تھے۔ یا اللہ! پاکستان کی حفاظت فرما!

9:ریڈکلف ایوارڈ کا اہم ترین فیصلہ کیا تھا؟

ریڈکلف نے مشرقی پنجاب کے مسلم اکثریت کے کئی علاقے بھارت میں شامل کر کے ایک طرف پاکستان کو ستلج، بیاس اور راوی کے پانی سے محروم کر دیا جبکہ دوسری جانب بھارت کی سرحد کو کشمیر کے ساتھ ملا دیا۔ گورداسپور کے راستے بھارت نے کشمیر پر قبضہ کر لیا۔ اس طرح کشمیر کا مسئلہ پیدا ہوا جو آج تک حل نہیں ہو سکا۔

1956:10ء کا آئین کب منسوخ ہوا؟

1956ء کا یہ آئین دو سال اور ماہ تک نافذ رہا جس کے بعد اکتوبر 1958ء میں پاکستان آرمی کے کمانڈر انچیف جنرل محمد ایوب خان نے ملک کی جمہوری حکومت کو برطرف کر کے فوجی حکومت قائم کر دی اور تمام اختیارات خود سنبھال لیے۔ جنرل محمد ایوب خان نے 1956ء کا آئین منسوخ کر ا۔ تمام وفاقی و صوبائی اسمبلیاں ختم کر دیں اور خود صدر پاکستان اور چیف مارشل لا ایڈ منسٹریٹر کا عہدہ سنبھال لیا۔

11: قیامِ پاکستان کے بعد مسلمانوں کو جو مشکلات پیش آئیں، اُن میں سے صرف تین کے نام لکھیں۔

پاکستان کو معرضِ وجود میں آتے ہی بے شمار مسائل کو سامنا کرنا پڑا جن میں سے چند درج ذیل ہیں

1. ریڈکلف ایوارڈ
2. مہاجرین کی آبادکاری
3. انتظامی مشکلات
4. معاشی مشکلات

12: قراردادِ مقاصد کے حوالے سے حاکمیت اعلیٰ کس کے پاس ہے؟

قرار دادِ مقاصد میں اس بات کی وضاحت کر دی گئی کہ ساری کائنات کا مالک اللہ تعالیٰ ہے اور سارا اقتدار اسی کو حاصل ہے۔ اقتدار مسلمانوں کے پاس اللہ کی امانت ہے اور اس اقتدار کو اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ حدود کے اندر رہ کر عوام کے منتخب نمائندے استعمال کریں گے۔

13: 1956ء کے آئین کی تین خصوصیات بیان کریں۔

1. **اسلامی جمہوریہ:** پاکستان کو اسلامی جمہوریہ قرار دیا گیا۔
2. **وفاقی پارلیمانی نظام:** ملک میں وفاقی پارلیمانی نظام حکومت قائم کیا گیا۔
3. **اللہ تعالیٰ کی حاکمیت:** آئین میں اللہ تعالیٰ کی حاکمیت، اختیارات کا عوامی نمائندگان کے ذریعے استعمال، قران و سنت کے مطابق زندگی گزارنے کا ماحول اور اقلیتوں کو مکمل مذہبی آزادی دینے کا اعلان کیا گیا۔

14: پاکستان انڈسٹریل ڈویلپمنٹ بینک کے قیام کا کیا مقصد تھا؟

پاکستان انڈسٹریل ڈویلپمنٹ بینک کے قیام کا مقصد صنعتوں کی ترقی کے لیے طویل اور قلیل مدت کے لیے قرضے دینا تھا۔

15: بنیادی جمہوریتوں کے نظام کے درجات کو بیان کریں۔

1959ء میں جنرل ایوب خان نے چار سطحی بنیادی جمہوریتوں کا نظام لانے کا فیصلہ کیا۔ اس چار سطحی نظام میں یونین کونسل، تحصیل کونسل، ضلع کونسل اور ڈویژن کونسل شامل تھیں۔